© rasailojaraid.com



## تربیتی نظام

عاملین اور دیگر ملازمین کو شریعت کے ریفریشر کورس کرد ئے جائیں ۔ احکاماتِ شریعت ایک نظم کے تحت سیمنار ، اجتماعات ، مساجد میں سکھائے جائیں ۔

## شریعت فہمی

پوسٹر ، سٹیکر اور کیسٹ کے ذریعے دینی تعلیمات عوام کو سکھائی جائیں ۔ فوج ، پولیس ، سرکاری ، نیم سرکاری اداروں کارخانوں اور ریلوے میں شریعت کمیٹیاں تشکیل دے کہ ہر سطح اور ہر گوشے میں شریعت نافذ کرائی جائے ۔

درج ذیل شعبہ جات بھی نفاذِ شریعت کے لئے تشکیل کئے جائیں ۔

۱ ۔ شعبہ اخبار

۲ ۔ شعبہ احتساب

۳ ۔ شعبۂ افتاء اور نصاب سازی

شریعت سیکرٹریٹ براہِ راست صدر مملکت کے ماتحت ہو ۔ اس سلسلے میں آہنی اقدامات کئے جائیں ۔

---

## صدائے حق : دینی اتحاد وقت کا اہم تقاضیٰ ہے ۔ !

اگر علماء متحد نہ ہوئے تو قوم کو خونی انقلاب کا سامنا کرنا پڑے گا ۔ اسلام دشمن عناصر مساجد کو ویران اور دینی مدارس کو ختم کرنے کی سازشیں کر رہے ہیں ۔ یہ فتنوں کا دور ہے ۔ جو لوگ اسلام کا دعوٰی کرتے ہیں ، عوام انہیں پرکھیں ۔ علماء حق کو چاہیئے کہ وہ آنے والے خطرات کے مقابلہ کیلئے متحد ہو جائیں ۔ اسلام کا نام لے کر جمہوریت کی بات کرنے والے اور اسلام کے ساتھ کسی ازم کی پیوندکاری کرنے والے دو عملی پالیسی پر عمل پیرا ہیں ۔ اسلام سب سے بڑی صداقت ہے ، اسلام کفر کے سہاروں کا محتاج نہیں ۔ اسلام کو خالصتہً اسلام کے نام پر ہی نافذ کیا جا سکتا ہے ۔ نفاذِ اسلام کے عظیم مقصد کو حاصل کرنے کیلئے دینی قوتوں کا اتحاد وقت کا اہم تقاضٰی ہے ۔ آیئے ! متحد ہو کر اس خالص دینی جدوجہد کا آغاز کریں ۔ فتح و نصرت ہمارا ہی مقدر ہے ۔

قائد احرار ، جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری مدظلہ ، خطاب ۱۵ جون ۱۹۷۵ء (از ظاہر پیر)

© rasailojaraid.com